فہرست مطالب نمبر ۱ لغایت ۳
جلد ۱۸

اشاعۃ السنۃ النبویۃ
علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت سوم — جلد ہژدہم ۱۸

بابت سنہ ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳ ہجری مقدس مطابق سنہ ۱۸۹۵ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً عہ سالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے۔ خاص رؤسائے اہل اسلام بنظر اعانت للعہ مر عنایت فرماتے ہیں۔ بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایتاً لعہ لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی عہ سے زیادہ نہیں یا جو عہ ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلاقیمت دیا جاتا ہے۔ خط وکتابت وارسال زر مہتمم کے پورے نام سے بٹالہ ضلع گورداسپور کے پتہ سے ہونی چاہیئے۔ اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر۔ ابوسعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

بشارت وہدایت

جلد ۱۷ اشاعۃ السنہ میں جو دو مضمون (عصمت انبیاء۔ و خطبہ در متضمن اثبات نبوت) درج ہوئے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کے محض فضل و انعام الٰہی سے لکھے گئے ہیں کہ انکو بغور و تکرار بلاحظہ کرنے اور اعتقاد و عمل کو انکے موافق بنانے سے خواص علماء و عوام صلحاء کو ایمان کی قوت اور عبادت کی حلاوت حاصل ہونے کی امید قوی ہے۔ انمیں اسرار قرآنیہ و برکات روحانیہ و دلایل عقلیہ و قصص صحیحہ و رقائق سنیہ ایسی درج ہوئے ہیں جنپر اعتقاد و عمل ایمان کی تازگی و قوت و اخلاق و عبادات کی درستی و صحت کا موجب ہو سکتا ہے۔ وبعد ہذا انمیں انبیاء کے دشمنوں اور مخالفون اسلام کے نادان دوستوں سے مجادلہ اور انکے خیالات باطلہ و اعتراضات عاطلہ کا مقابلہ اس عجیب و خوش اسلوبی سے ہوا ہے۔ کہ وہ آیت وجادلہم بالتی ھی احسن کا پورا مصداق ہے۔ ناظرین تو جب ان مضامین کو پڑھینگے تو امید ہے کہ رسالہ کی دیر سے نکلنے کی شکایت کو بھول جائینگے انشاء اللہ تعالےٰ۔ اس جلد کی عام قیمت غیر معمولی خریداروں سے عہ ہے۔ مسلمانوں سے عہ۔ جو کتاب خرید کر حسب بیان ٹائٹل کور نہ پاوین وہ قیمت واپس لین۔

خریداروں اور معاونین سے التماس

حضرات جن صاحبوں کی خدمات میں رسائل سنہ ۱۸۹۵ء بھیجیں وہ چندہ سنہ ۱۸۹۳ و سنہ ۱۸۹۴ء و بر چہا و صول شدہ سنہ ۱۸۹۵ء عنایت فرماوین۔ اور خطوط نویسی یا اشاعت فہرست باقیات کی ضرورت باقی نہ رہنے دین۔

مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر پنجم لغایت دوازدہم — جلد ہژدہم (۱۸)

بابت سنہ ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳ ہجری مقدس مطابق سنہ ۱۸۹۵ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً للعہ رسالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے خاص درؤسا اہل اسلام بنظر اعانت للعہ عنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں عالیۃ سے لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ نہیں ہے ہر جو عہ ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے بنام سے بٹالہ ضلع گورداسپور کے پتہ پر ہونی چاہئیے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ہو۔ ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

حضرات اسدفعہ بھی رسالہ نکلا تو اسی معمولی توقف سے جو کئی سال سے خریداران دہند کی عدم توجہی سے اسکو لاحق ہے۔ مگر یہ بھی نہ سمجھنا کہ اسدفعہ مضامین کیسے دق "فتوے متعلق سود" "فتوی متعلق دار الحرب" وغیرہ حل کرکے لایا ہے فتوی متعلق سود پر علماء ہندوستان و پنجاب کے دستخط و مواہیر حاصل کرنیمیں اسکو زیادہ توقف ہوا۔ مگر اسکا نتیجہ اتفاق آراء علماء ظاہر ہوا۔ اور "دیر آید درست آید" کا مقولہ صادق آیا امید ہے کہ آپ اس توقف کے قصور معاف کرینگے اور سمجھکر بڑی شوق و تپاک سے اسکو مرحبا و خوش آمدید کہینگے اور اسکے صفحہ دوم میں قبل ملاحظہ فرمانے کے باقی حصہ کی ساری پریشانگی سے بھی اسکو کافی مدد دینگے اسلئے کہ آئندہ اسکو ایک سخت مہم درپیش ہے اور ایک زورآور اور مالدار قوم یا جماعت عیسائیوں مؤلفین کتاب **امہات المومنین** کا مقابلہ مدنظر ہے جو معاونین کی معمولی امداد سے جلد سرانجام ہونا مشکل ہے

موقوفی جنگ کا دوبارہ اعلان

سنہ ۱۸۹۶ء میں ہمنے کادیانی کو موقوفی جنگ کا اعلان دیا تھا پر اُسنے موقوفی جنگ کو منظور نہ کیا اور ہمسے چھیڑ چھاڑ کو نہ چھوڑا لہذا ہمکو بھی مجبوری اسکا مقابلہ کرنا پڑا اب ہمنے اسکو دوبارہ شکست دی اور اسکی الہامی گولہ باری و رانداری تیر اندازی بند کردی ہے جسکی تشریح نمبر ۵ و جلد ۱۸ میں ہوچکی ہے لہذا ہم دوبارہ موقوفی جنگ کا اعلان دیتے ہیں وہ آئندہ ہمسے تخاطب کریگا تو ہم بھی اسکا تعاقب کرینگے وہ ہمسے چھیڑ چھاڑ نہیں اپنی دوکان کی رونق سمجھکر اسکو ترک کرنا نہ چاہے تو اسکے نیک خیال پیرو موجود ہوکے ہیں اگر اُسکی اتباع میں پھنس گئے ہیں اسکو سمجھاویں اور کہیں کہ آپ اشاعۃ السنہ کیطرح ان یونی ٹرین عیسائیوں کی جو اسوقت اسلام پر سخت بے رحمی و ناانصافی سے تلوار چلا چکے ہیں خبر لینے دیں۔ ملاپے مقابلہ میں اونکے اوقات کو مصروف نہ کراویں۔

نوٹ۔ اس کتاب کا مؤلف صرف ایک ڈاکٹر احمد شاہ کرسچن یونی ٹیرین نہیں بلکہ اکبر مسیح مختار بابندہ وغیرہ یونی ٹیرین بھی اسکی تالیف میں شریک ہیں۔

مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور

(۹) مینے یہ بھی اُنکو (حضرت سفیر صاحب کو) کہا کہ خدانے یہی ارادہ کیاہے - کہ جو مسلمانوں میں مجھ سے علیحدہ رہیگا - وہ کاٹا جائیگا - بادشاہ ہو یا غیر بادشاہ - اور میں خیال کرتا ہوں کہ یہ تمام باتیں تیر کیطرح اُنکو لگتی تھیں - اور میں اپنی طرف سے نہیں بلکہ جو کچھ خدانے الہام کے ذریعہ فرمایا وہی کہا تھا" (یہ حضرت سلطان المعظم کی ذات پر اس نالایق دشمن اسلام کا صریح حملہ ہے - بادشاہ سے اُنکی مراد حضرت سلطان المعظم سب سے پہلے ہیں اور دوسرے اسلامی بادشاہ اُنکے بعد - اسلام کی قید اس الہام (یا احتلام شیطان) میں اُسنے اسغرض سے لگادی ہے کہ اس کاٹنے کی دہمکی سے برٹش گورنمنٹ چونک نہ پڑے - اور ایسی دہمکیوں اور تخویفات مجرمانہ کی نظر سے جو گورنمنٹ اُسکے لئے رسہ تیار کر رہی ہے - (چنانچہ اسی کے دلال و حواری) مشہور کر رہے ہیں - وہ جلد اُسکے گل میں نہ ڈالدے - مگر اس احمق کو اتنی سمجھ نہیں ہے کہ یہ گورنمنٹ کرم سنگہ کیطرح بیوقوف نہیں ہے کہ وہ اُسکے اس جہوٹی خوشامد سے اُسکو اپنا خیرخواہ سمجھ لے گی - اور ان دہمکیوں اور تخویفات مجرمانہ سے جو گورنمنٹ کے نوٹس میں لائے جارہے ہیں اُسکو بری کردے گی - گورنمنٹ کو خوب معلوم ہے اور گورنمنٹ اور مسلمانوں کے ایڈوکیٹ اشاعۃ السنہ نے گورنمنٹ کو بارہا جتادیا ہوا ہے کہ یہ شخص درپردہ گورنمنٹ کا بدخواہ ہے - اور یہ گورنمنٹ اور دیگر مخالفین مذہب کے حق مین اپنی کتاب آئینہ کمالات کے صفحہ ۶۰۱ میں صاف کہہ چکا ہے " کہ نافرمان کا مال اور اُسکی جان اُسکے ملک سے خارج ہوکر خدا کے ملک میں داخل ہوجاتے ہیں - پھر خدا تعالے کو اختیار ہوتا ہے کہ چاہے تو بلاواسطہ رسولونکے اُنکے مال کو تلف کرے - اور اُن کی جانوں کو معرض عدم مین پہنچاوے - (یعنے ہلاک کرے) اور یا کسی رسول کے واسطے سے یہ تجلی قہری (ہلاکت) نازل کرے (یعنے اُنکو تلف کراوے) جس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ وہ اپنے جملہ مخالفین مذہب کے مال و جان کو گورنمنٹ ہو خواہ غیر معصوم نہیں جانتا - اور اُنکے تلف کرنے کے فکر میں ہے - دیر ہے تو صرف جمعیت و شوکت کی دیر ہے -

اُسکے اس فتوے وحکم قطعی کے ساتھ اس فقرہ میں اسلام یا مسلمانون کی قید لگا دینا گورنمٹ کی نظر میں کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ بلکہ صاف یقین دلاتا ہے کہ وہ لفظ گورنمنٹ کو دہوکہ دینے کی نیت سے لکھا گیا ہے۔ اور درحقیقت یہ شخص ہر شخص یا قوم کا جو اُسکی پیروی نکرے مخالف ہے اور اُسکے کٹ جانے کی فکر و آرزو میں ہے۔

منشی سراج الدین صاحب ایڈیٹر اخبار چودہویں صدی راولپنڈی لپنے پرچہ ۱۵-جون ۱۸۹۷ء میں جو قادیانی کو جرم ارادہ بغاوت گورنمنٹ سے بری کرتے ہیں۔ وہ آئینہ کمالات کی عبادت منقولہ بالا کو غور سے پڑہیں۔ اور اگر اسکے کوئی معنے صحیح جنسے بغاوت ثابت نہ ہوتی ہو اُنکے خیال میں آویں تو اُن سے ہمکو اطلاع دیکر ممنون کریں۔ ہمارا یہہ خیال ہے کہ قادیانی کی نسبت آپکا یہہ حُسن ظن آپکے معنے بغاوت سے ناواقفی یا تصانیف قادیانی سے بے خبری پر مبنی ہے۔ جیسا کہ آپ کا اُسکی نسبت یہہ دوسرا خیال کہ وہ ایک پرہیزگار عابد زاہد اور نیک بزرگ ہے۔ (جسکو لپنے پرچہ ۸-جولائی ۱۸۹۷ء میں ظاہر کیا ہے۔) قادیانی کے حالات سے بے خبری یا ان الفاظ کے معنے سے ناواقفی پر مبنی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ۔ رسالہ اشاعۃ السنہ جو قادیانی کے اصلی حالات کا صحیح فوٹو ہے منشی صاحب کے ملاحظہ سے نہیں گذرتا ورنہ ان کلمات کا صدور اُسکے حق میں اُن سے ہرگز نہ ہوتا۔

ہم منشی صاحب سے یہ سفارش یا درخواست نہیں کرتے کہ وہ جمہور علماء ہندوستان کیطرح قادیانی کو کافر ملعون۔ دجال کہیں۔ کیونکہ وہ تقلید لپنے رہبر ولیڈر آنریبل سرسید کے ان لوگونکو بھی کافر نہ کہتے ہونگے جو دہریہ کہلاتے ہیں۔ اور وہ کسی مذہب (محمدی موسائی۔ عیسائی وغیرہ) کو نہیں مانتے۔ اور کسی کتاب آسمانی (قرآن۔ توریت۔ انجیل وغیرہ کو) کلام الٰہی نہیں مانتے۔ اور کسی حکم مذہبی (نماز۔ وروزہ۔ حرام۔ وحلال) پر یقین نہین